Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | یکم جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۹ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۹ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۰۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ ہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا تجربہ ہے کہ نماز سے زیادہ خدا کے قریب لے جانیوالی اور کوئی چیز نہیں ہے

نماز ایک دعا ہے جو درد و سوز کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے

"پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے ایک دعا ہے جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بدخیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جاویں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ صلوٰۃ کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کے ساتھ سوزش اور جلن اور حرقت کا ہونا ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا جب تک انسان حالتِ دعا میں ایک موت تک نہیں پہنچتا۔۔۔

نماز بڑے بھارے درجے کی دعا ہے مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے۔ اس زمانہ میں مسلمان درود و وظائف کی طرف متوجہ ہیں۔ کئی ایک فرقے ہیں جیسا کہ نوشاہی اور نقشبندی وغیرہ افسوس ہے کہ ان میں سے کوئی بدعات کی آمیزش سے خالی نہیں۔ یہ لوگ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ احکامِ الٰہی کی ہجو کرتے ہیں۔ طالب کے واسطے نماز کے ہوتے ہوئے ان بدعات میں سے کسی کی ضرورت نہیں۔ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے زیادہ نہیں۔ نماز کے اجزاء اپنے اندر ادب، خاکساری اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں۔ قیام میں نمازی دست بستہ کھڑا ہوتا ہے جیسا کہ ایک غلام اپنے آقا اور بادشاہ کے سامنے طریق ادب سے کھڑا ہوتا ہے۔ رکوع میں انسان انکسار کے ساتھ جھک جاتا ہے سب سے بڑا انکسار سجدہ میں ہے جو بہت ہی عاجزی کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۳۷)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

نماز انسان کو سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ۔ (العنکبوت: ۴۶)

ترجمہ:۔ اس کتاب (یعنی قرآن) میں سے جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ (اور لوگوں کو پڑھ کر سنا) اور نماز کو (اس کی سب شرائط کے ساتھ) ادا کر۔ یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے اور اللہ (تعالیٰ) کی یاد یقیناً (اور سب کاموں سے) بڑی ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ؟" قَالُوْا: لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ، قَالَ: "فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا"۔

(بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ کوئی میل نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
یکم جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۹ ہجرت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افراط و تفریط سے بچانے والی حسین تعلیم

قبل ازیں ہم اس امر پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک طرف تو یہ فرمایا ہے کہ کائنات اور اس کی ہر شئے انسان کے لئے مسخر کی گئی ہے اسے چاہیئے کہ وہ اس سے پورا پورا فائدہ اُٹھائے اور دوسری طرف اس نے دنیوی زندگی کو لہو و لعب اور متاع الغرور قرار دے کر اس سے دل نہ لگانے کی تلقین فرمائی ہے۔ بظاہر بین لوگوں کو ان دونوں باتوں میں تضاد نظر آتا ہے حالانکہ ان میں نہ صرف یہ کہ کوئی تضاد نہیں ہے بلکہ ان میں پوری پوری تطبیق پائی جاتی ہے اور وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں باتوں کو ایک ایک شرط سے مشروط کیا ہے اور ان شرطوں کو پورا کرنے کی وجہ سے ایک ایسی درمیانی راہ نکل آتی ہے کہ جس پر گامزن ہو کر انسان کائنات کی مختلف اشیاء کی حتی المقدور کنہ اور کیفیت معلوم کر کے دنیوی ترقیات بھی حاصل کر سکتا ہے اور تمام تر ترقی اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی آسائشوں سے اس رنگ میں فائدہ بھی اُٹھا سکتا ہے کہ وہ لہو و لعب اور متاع الغرور کا شکار نہ ہو بلکہ ان آسائشوں سے استفادہ اس کے لئے روحانی ترقیات کا موجب ثابت ہو کر اُسے رضائے الٰہی کی عظیم الشان نعمت سے مالامال کر دکھائے۔

کائنات میں پائی جانے والی جملہ اشیاء پر غور کر کے ان میں پوشیدہ خواص معلوم کرنے اور ان سے فائدہ اُٹھانے کی ترغیب اللہ تعالیٰ نے اس لئے نہیں دلائی کہ انسان صرف دنیوی ترقیات حاصل کرنے کو ہی اپنا منتہائے مقصود بنا لے بلکہ یہ ترغیب اس لئے دی ہے کہ تا ترقیات حاصل کرنے کے نتیجہ میں اس میں اللہ تعالیٰ کے اَن گنت احسانات پر مزید شکر گزاری کا مادہ پیدا ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات گنوانے کی غرض سے سورۃ لقمان میں پہلے تو انسانوں کو مخاطب کر کے یہ فرمایا ہے کہ کیا تم لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اسے تمہاری خدمت میں لگایا ہوا ہے اور تم پر اپنی نعمتیں خواہ ظاہری ہوں یا باطنی پانی کی طرح بہا دی ہیں (لقمان آیت ۲۱) اور پھر اس کے بعد انہیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ان احسانوں اور نعمتوں پر غور اور ان سے خاطر خواہ استفادہ کا نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ سے غافل ہونے کی بجائے اپنی تمام توجہ کو اس کی طرف پھیر دیں اور اس کی اطاعت کو اپنے اُوپر لازم کر لیں۔ چنانچہ فرمایا:-

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ○ (لقمن آیت ۲۳)

ترجمہ:- اور جو شخص (اُن احسانوں اور نعمتوں کو یاد کر کے جو اللہ نے کائنات کی ہر شئے کو اس کی خدمت میں لگا کر اس پر کئے ہیں) اپنی توجہ کو اللہ کی طرف پھیر دیتا ہے اور وہ اپنے عمل میں بھی پورا محتاط ہے تو وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے ایک مضبوط کڑے کو پکڑ لیا ہے۔ اور اللہ کی طرف ہی تمام کاموں کا انجام پھرتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے دنیوی زندگی کو لہو و لعب اور متاع الغرور ان لوگوں کے لئے قرار دیا ہے جو دنیوی آسائشوں اور اس کی زینتوں میں مستغرق ہو کر خدا تعالیٰ اور آخرت کو فراموش کر دیتے ہیں۔ برخلاف اس کے جو لوگ دنیوی نعمتوں سے اس نیت سے اور صرف اس حد تک متمتع ہوتے ہیں کہ اس کے نتیجہ میں انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد بجا لانے اور عباد الرحمٰن بننے کی سعادت نصیب ہو ان کے لئے ان کی دنیوی حیات لہو و لعب اور متاع الغرور نہیں رہتی بلکہ بجائے خود جنت کا درجہ اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ الرعد کی آیت ۲۷ میں یہ بتانے کے بعد کہ وہ لوگ جو گمراہ ہیں اس ورلی زندگی پر ہی خوش ہو گئے حالانکہ یہ ورلی زندگی آخرت کے مقابلہ میں ایک وقتی سامان ہے، دنیوی سامانوں سے متمتع ہونے کے دوران مومنوں کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○ (الرعد آیت ۲۹، ۳۰)

ترجمہ:- جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور (اللہ کی نعمتوں سے متمتع ہونے کے دوران بھی) ان کے دل اللہ کی یاد سے (ہی) اطمینان پاتے ہیں (اللہ ان کو ہدایت دیتا ہے یعنی وہ دنیوی زندگی سے دل نہیں لگاتے)۔ پس سمجھ لو کہ (دنیا کی زینتوں اور اس کی آسائشوں سے نہیں بلکہ) اللہ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور انہوں نے نیک (اور مناسب حال) عمل کئے ہیں ان کے لئے بڑی قابل رشک حالت اور بہترین واپسی کی جگہ مقدر ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا اور اس کی تمام اشیاء پر غور کرنے اور ان سے فائدہ اُٹھانے اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے متمتع ہونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے خود اس کی ترغیب دلائی ہے لیکن یہ امر ازبس ضروری ہے کہ انسان دنیوی ترقیات حاصل کرنے اور دنیوی نعمتوں سے متمتع ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرے اور اس کے احکام کو پورے طور پر بجا لائے۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو دنیا کی زندگی اس کے لئے لہو و لعب اور متاع الغرور ہرگز نہ رہے گی بلکہ خدا تعالیٰ اسے نہ صرف اس دنیا میں بلکہ اگلے جہان میں بھی اپنے فضلوں اور انعاموں سے نوازتا چلا جائے گا۔ پس ایک طرف دنیا کو لہو و لعب قرار دینے اور دوسری طرف دنیوی نعمتوں سے متمتع ہونے کی تلقین میں قطعاً کوئی تضاد نہیں ہے بلکہ اس میں پوری پوری مطابقت پائی جاتی ہے۔

اس اسلوب کو اختیار کر کے اللہ تعالیٰ نے دنیوی نعمتوں سے فائدہ اُٹھانے کی ترغیب دلا کر انسانوں کو شیطان کی پیروی سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار اور اطاعت گزار بندہ بننے کی نصیحت فرمائی ہے۔ شکر باری اور اطاعت الٰہی کی شرط کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے متمتع ہونے اور دنیا میں زیادہ سے زیادہ ترقی کرنے پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔ انسان کا فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ دنیا میں رہ کر تمام دنیوی ذمہ داریاں بھی نبھائے اور دنیوی ترقی کے ساتھ ساتھ تعلق باللہ میں بھی ترقی کرتا چلا جائے۔ یہی وہ طریق ہے کہ جس پر عمل پیرا ہو کر انسان افراط و تفریط سے بچ کر ایسی صراط مستقیم پر گامزن ہو سکتا ہے کہ جس سے اُس کی دنیا اور آخرت دونوں سنور سکیں۔ دنیا میں مستغرق ہو کر دنیا کا ہو رہنا بھی غلط اور دنیا سے بھاگنا اور دنیوی ذمہ داریوں سے منہ موڑ کر رہبانیت اختیار کرنا بھی غلط۔ یہ دونوں راہیں افراط و تفریط کی آئینہ دار ہونے کے باعث ہلاکت کی راہیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے افراط و تفریط سے بچانے کے لئے ہی دنیوی ترقیات کے دوران خدا تعالیٰ کی طرف زیادہ عزم اور تعہد کے ساتھ جھکنے، اسے بکثرت یاد کرنے اور اس کا شکر گزار و اطاعت گزار بندہ بننے اور اس طرح دنیا سے دل نہ لگانے اور دنیا اور اس کے اسباب کو ہی اپنا معبود نہ بنانے کی تعلیم دی ہے ٭

معجزانہ تاثیرات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنے والے درجہ قبولیت کا پاتے ہیں۔ اور ان کی دعائیں قبول ہو کر خدا تعالےٰ اپنی کلام لذیذ اور پُر رعب کے ذریعہ سے اُن کو اطلاع دیتا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۵۹ حاشیہ)

قرآن کریم کی کامل پیروی کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے مطالب سے آگاہی حاصل کی جائے، اسے سمجھا جائے، آپ کے دل میں اس کی تڑپ ہو تو ترجمہ سیکھنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ اگر روزانہ تفسیر صغیر کی مدد سے باترجمہ تلاوت کی جائے تب بھی قرآن کریم کے مضامین سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اس طریق کو اپنائیے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی تلقین کیجئے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ کا پہلا یوتھ کیمپ

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس ۔ نائب امام مسجد فضل لندن

جماعت کے دوستوں کی تربیت و تفریح کے لئے دوران سال مختلف مواقع بہم پہنچائے جاتے ہیں ۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ :-

" قوموں کی اصلاح نوجوانوں
کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی "

اس لئے نوجوانوں کی تربیت و اصلاح کیلئے وقتاً فوقتاً مختلف پروگرام بنائے جاتے ہیں ۔ امسال ۲۲ سے ۲۷ مارچ تک سکولوں میں ایسٹر کی رخصتیں ہو رہی تھیں اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ نوجوانوں کے لئے ایسا پروگرام بنایا جائے جس سے وہ زیادہ سے زیادہ روحانی لحاظ سے بھی فائدہ اٹھا سکیں اور تفریح بھی کر سکیں ۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ یارک شائر کے علاقہ میں " یوتھ کیمپ " منعقد کیا جائے ۔ جو تفریحی و تربیتی پروگرام پر مشتمل ہو ۔ اسی سلسلہ میں مکرم امام بشیر احمد خان صاحب رفیق نے خاکسار کی زیر نگرانی ایک کمیٹی مقرر فرمائی ۔ پروگرام کی اطلاع اخبار احمدیہ کے ذریعہ ۲ ، ۳ ماہ قبل دے دی گئی ۔

چنانچہ ہم نے اس غرض کے لئے ایک منی بس کرایہ پر حاصل کی جسے خاکسار ڈرائیو کرتا رہا ۔ ہم دعا کے ساتھ ۲۳ مارچ کی صبح کو ہڈرسفیلڈ کے لئے مشن ہاؤس لندن سے روانہ ہوئے ۔ انگلستان میں اور یورپ کے اکثر ممالک میں موٹر وے پر جگہ جگہ Services کا انتظام ہوتا ہے ۔ جہاں آپ کار وغیرہ پارک کر کے آرام کر سکتے ہیں چائے اور کھانے وغیرہ کا بھی انتظام ہوتا ہے چنانچہ ہم راستہ میں سروسز میں رکتے ہوئے بخیریت قریباً ۴ بجے شام ہڈرسفیلڈ مشن ہاؤس پہنچ گئے جہاں ہمارے مبلغ مکرم انیس الرحمان صاحب نے سب کا استقبال کیا ۔ ہڈرسفیلڈ ، لندن سے قریباً ۲۲۵ میل دور ہے ۔ سارا راستہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی بعض تقاریر اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر کے ٹیپ کے علاوہ سلسلہ کے شعراء کی ٹیپ شدہ نظموں سے دوست محظوظ ہوتے رہے ۔ مکرم امام صاحب بھی بذریعہ کار شام کو ہڈرسفیلڈ تشریف لے آئے

اسی طرح مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ مقیم گلاسگو بھی بذریعہ ریل شام کو پہنچ گئے مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مقیم مانچسٹر بھی ہمارے ساتھ ہی منی بس میں تشریف لے گئے تھے اس طرح انگلستان میں تمام مبلغین وہاں موجود تھے ۔

شام کو مبلغین کی میٹنگ مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کے ہاں ہوئی ۔ جہاں مکرم ڈاکٹر صاحب نے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا ۔ ہال سے واپس آکر مشن ہاؤس میں نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی گئیں نماز عشاء کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے تربیتی تقریر کرتے ہوئے سب دوستوں کو اسلام کا صحیح نمونہ بننے کی تلقین کی اور بتایا کہ اگر ہم اسلام کو دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیئے کہ اسلام پہلے اپنے اندر صحیح رنگ میں پیدا کریں تاکہ دوسرے بھی اس کی طرف کھنچے چلے آئیں ۔

روزانہ پروگرام صبح تہجد کی نماز باجماعت سے شروع ہوتا تھا جو مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ ، مکرم انیس الرحمان صاحب اور خاکسار باری باری پڑھاتے رہے ۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن پاک کا بھی انتظام کیا گیا تھا ۔ درس مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ اور مکرم انیس الرحمن صاحب باری باری دیتے رہے ۔ درس کے بعد تمام دوست اپنے طور پر تلاوت کلام پاک کرتے ۔

دوسرے روز یعنی ۲۴ مارچ کو ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد تمام مبلغین کی میٹنگ مکرم امام صاحب کی زیر صدارت ہوئی جس میں تبلیغی و تربیتی پہلوؤں پر غور کیا گیا اور پروگرام مرتب کیا گیا کہ کس طرح تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کو تیز سے تیز تر کیا جا سکتا ہے ۔

یہ میٹنگ قریباً ۲ ۱/۲ گھنٹے جاری رہی ۔ بعد ازاں خطبہ جمعہ مکرم امام صاحب نے دیا جس میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل نمونہ بننے کی تلقین فرمائی ۔

جمعہ اور نماز عصر کے بعد پروگرام کے مطابق ہم سب HARWOOD HOUSE دیکھنے گئے ۔ یہ ملکہ انگلستان کے چچا زاد بھائی کا محل ہے اور ہڈرسفیلڈ سے قریباً ۲۵ میل دور ہے ۔ یہ HOUSE قریباً ۱۷۶۵ میں بنا تھا ۔ اس میں بہت نادر اور قیمتی فانوس اور Paintings پائی جاتی ہیں ۔ جن میں سے بعض قیمت لاکھوں پاؤنڈ تک ہے ۔ یہ گھر Edwind Lascelles نے بنوایا تھا ۔ بعد میں اس میں اضافے ہوتے رہے ۔ اس کے ساتھ بہت خوبصورت باغ بھی پایا جاتا ہے جس میں " پرندوں کا باغ " بچوں کے لئے دلچسپی کا موجب ہوتا ہے ۔ اس میں دنیا میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے پرندے رکھے گئے ہیں اس کے علاوہ ایک " تتلیوں کا گھر " بھی ہے جس میں دنیا کے مختلف ممالک میں پائی جانے والی مختلف اقسام اور مختلف رنگوں کی تتلیاں رکھی گئی ہیں ۔ Hare wood House کے اندر بہت بڑی لائبریری بھی ہے جس میں پرانے زمانے کی نادر کتب موجود ہیں ۔ سبھی دوست اس جگہ کو دیکھ کر بہت لطف اندوز ہوئے ۔

واپسی پر مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈرسفیلڈ نے اپنے گھر پر چائے کا انتظام کیا ہوا تھا ۔ وہاں سے ہم شام کو واپس ہڈرسفیلڈ مشن ہاؤس پہنچ گئے ۔

رات کو مبلغین کا کھانا مکرم ایڈیٹر صاحب کے ہاں تھا جو بہت مخلص دوست ہیں ۔ ان کے ہاں سے واپس آکر مشن ہاؤس میں نماز مغرب و عشاء کے بعد تمام مبلغین سے سوال و جواب کا پروگرام تھا ۔ دوستوں نے مختلف سوالات پوچھے جن کے جواب دیئے گئے ۔ اس موقعہ پر مکرم امام صاحب نے مجوزہ بین الاقوامی کانفرنس بابت حضرت مسیح ناصری علیہ السلام منعقدہ ۲ ۔ ۴ جون ۱۹۷۸ء کے سلسلہ میں اب تک کئے گئے انتظامات پر بھی روشنی ڈالی ۔

جلسہ سیرت مسیح موعودؑ

تیسرے روز ۲۵ مارچ کو ناشتہ کے بعد ہم مانچسٹر کے لئے روانہ ہوئے ۔ راستہ میں ٹھہرتے ہوئے ہم قریباً ۲ بجے شام مانچسٹر پہنچ گئے جہاں ایک ہال کرایہ پر لیا گیا تھا تاکہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جلسہ منعقد کیا جائے ۔ اس موقعہ پر یارک شائر اور لنکا شائر کی جماعتوں سے قریباً تین صد کے قریب دوست تشریف لائے ہوئے تھے ۔ جلسہ مکرم امام صاحب کی زیر صدارت ہوا ۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ گلاسگو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق حسنہ کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ نے بہت سے واقعات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق حسنہ کے بیان فرمائے

آپ کے بعد مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ برائے علاقہ مڈل سیکس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ نظام وصیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس نظام میں شامل ہونے کی دوستوں کو تحریک کی چنانچہ تین دوستوں نے جلسہ کے بعد نظام وصیت میں شمولیت کے لئے فارم پر کئے

آپ کے بعد مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے ضمن میں آپ کی چند پیشگوئیوں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپ کی پیشگوئیاں حرف بحرف پوری ہوئیں اور یہ ایک نبی کی صداقت کی زبردست دلیل ہوتی ہے ۔ بعدہ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض بیان کرتے ہوئے آپ کی کتب کا بکثرت مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق تلوار کا زمانہ نہیں رہا بلکہ قلم سے جہاد کا زمانہ ہے ۔

" وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار "

اس لئے ان خزائن کو حاصل کرنے کے لئے آپ کی کتب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ۔

خاکسار نے مشن ہذا کی طرف سے شائع شدہ نئی کتب کا تعارف بھی کرایا ۔ خاکسار کے بعد مکرم انیس الرحمان صاحب مبلغ برائے یارکشائر اور لنکا شائر نے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کیا

آخر میں مکرم امام صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے بارہ میں دلائل دیئے اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے پیاروں کی حمایت کرتا ہے اور مدد فرماتا ہے اور انہیں نمایاں کامیابی بخشتا ہے ۔

دعا کے ساتھ یہ بابرکت جلسہ برخواست ہوا ۔ بعد میں مکرم عبد الرشید صاحب یحیٰی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانچسٹر کی طرف سے سب دوستوں کو کھانا دیا گیا ۔ اس عرصہ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوران مجلس عاملہ پارک شائر دلنگا شائر کی میٹنگ مکرم امام صاحب کی زیر صدارت ہوئی جس میں مبلغین نے بھی حصہ لیا۔ اس میں تبلیغ و تربیت کے سلسلہ میں مختلف امور پر غور کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے یوتھ کیمپ کے ممبران کے علاوہ بھی کئی دوست لندن، برمنگھم اور لیمنگٹن سپا وغیرہ دور دراز کے علاقوں سے تشریف لائے تھے۔

خدائی معجزہ

رات کو ہم جب مجالس میں مانچسٹر سے ہڈرسفیلڈ واپس جا رہے تھے تو راستہ میں شدید برفباری ہو رہی تھی۔ سڑک پر برف جمی ہوئی تھی۔ تقریباً ۱۰½ بجے رات کا وقت تھا۔ انتہائی تیزی سے جب ہم نیچے کی طرف جا رہے تھے۔ سب دوست اس وقت عشاء کی نماز ادا کر رہے تھے کہ اچانک ہماری منی بس پھسل گئی۔ پہلے بائیں طرف بہت اونچی دیوار سے ٹکرائی اور پھر دوسری جانب ایک مکان سے ٹکرائی۔ یہ اس طرف پہلا گڑھا تھا اور اس سے پہلے انتہائی گہرے گڑھے تھے۔ خدا تعالیٰ نے ہم سب کو معجزانہ طور پر بچایا۔ کسی کو خراش تک بھی نہیں آئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

رات تقریباً ۱۲ بجے ہم واپس ہڈرسفیلڈ مشن ہاؤس پہنچے۔

اگلے روز مکرم صلاح الدین صاحب امینی نے سب دوستوں کو اپنے ہاں ناشتہ کی دعوت دی۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر ہم سب لیک ڈسٹرکٹ کی سیر کو نکلے۔ یہ ہڈرسفیلڈ سے تقریباً ۱۲۵ میل کے فاصلہ پر بہت خوبصورت علاقہ ہے۔ ونڈرمیئر اور گراس میئر سے ہوتے ہوئے ہم واپس آئے۔ بہت خوبصورت قدرتی مناظر ہیں اور یہ علاقے دیکھ کر بے اختیار خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا دل سے نکلتی ہے۔

مورخہ ۲۷ مارچ کو حسب پروگرام ہم مشن ہاؤس ہڈرسفیلڈ سے روانہ ہو کر شام کو لندن بخیریت واپس پہنچ گئے۔ خدا کے فضل و کرم سے ہمارا یہ پہلا یوتھ کیمپ تربیتی و تفریحی لحاظ سے بہت مفید اور کامیاب رہا۔ ارادہ ہے کہ آئندہ بھی ایسے کیمپ وقتاً فوقتاً منعقد کئے جاتے رہا کریں۔ اس سلسلہ میں کمیٹی کے اراکین درج ذیل ہیں:

چیئرمین: خاکسار
سیکرٹری: مکرم محمد ہاشم سعید صاحب
ٹرانسپورٹ: مکرم محمد اسلم جاوید صاحب
تربیتی پروگرام: مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ
میزبان: مکرم انیس الرحمٰن صاحب
تفریحی پروگرام: مکرم منیر احمد رفیق صاحب

کمیٹی کے اراکین کے علاوہ بہت سے دوستوں نے ہر رنگ میں تعاون فرمایا۔ ہڈرسفیلڈ میں قیام کے دوران مکرم منور سعید صاحب کے ہاں کھانا تیار ہوتا تھا۔ اسی طرح مکرم ایڈلیب نو صاحب اور مکرم حمزہ صاحب دوستوں کی خدمت کرتے رہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین!

مکرم حکیم عبدالرحمٰن صاحب آف آنبہ کی یادیں!

مکرم محمد عاصم صاحب حلیم معلم وقف جدید نگرپارکر (سندھ)

مکرم حکیم عبدالرحمٰن صاحب سابق معلم اصلاح وارشاد آف آنبہ ضلع شیخوپورہ ۱۳ر فروری ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک بعمر تقریباً ۷۰ سال ربوہ میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

مرحوم نے معلم اصلاح وارشاد کی حیثیت سے کافی عرصہ خدمت دین کی توفیق پائی۔ آپ کے ذریعہ جماعت احمدیہ آنبہ کافی مستحکم ہوئی۔ آپ کو وہاں صدر جماعت بننے کا بھی شرف حاصل رہا۔

مرحوم بہت نیک، تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ خاکسار کو ایک سال تک بہت ہی قریب سے آپ کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ہر دفعہ جب بھی خاکسار تبلیغی دورہ کے لئے نکلتا تو دعاؤں سے الوداع کہتے اور ہمیشہ اپنی قیمتی نصائح سے نوازتے۔ ہر ایک واقف یا ناواقف سے بڑی محبت اور بہت خلوص و پیار سے ملتے۔

جب میرا تبادلہ نگرپارکر ہوا تو آپ میرے خطوط کا بہت ہی التزام سے جواب دیتے اور آخر تک اپنی نصائح اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔

آپ جلسہ سالانہ سے چند روز قبل ربوہ آ گئے تھے۔ آپ کی طبیعت عارضہ پیچش اکثر خراب رہتی تھی۔ آپ اپنے مکرم حکیم عبدالرحمٰن صاحب کے ہاں ٹھہرے بغرض علاج مقیم رہے۔

آپ کا جنازہ اسی روز بعد نماز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ اپنے پیچھے ایک بیٹا اور چار بیٹیاں اور متعدد نواسے اور نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان "ماہنامہ انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے جس میں تربیتی اور علمی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کر رہا ہے۔ بزرگوں اور اہل علم اصحاب نے وقتاً فوقتاً رسالہ پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا:

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی اور جماعت میں اس کی ترقی بڑھتی چلی جائے۔"

اس رسالہ کا سالانہ چندہ برائے پاکستان دس روپے سالانہ۔ غیر ممالک بذریعہ ڈاک ۸۰/- روپے سالانہ اور بحری ڈاک ۱۶/- روپے سالانہ مقرر ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

درخواست دعا

میرے بھانجے عزیزم مرزا یوسف احمد صاحب ابن ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب امیر جماعت نوشہرہ نے ایم ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے سرفراز فرمائے۔ آمین!

بشیر احمد۔ ڈپٹی ریٹائرڈ ریونیو انسپکٹر دارالصدر شرقی ربوہ

احمدی مبلغ کی خصوصیات

مرسلہ مکرم نذیر احمد صاحب۔ خادم گوٹھ عبدالسلام عمر (سندھ)

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ احمدی مبلغین کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

- "مبلغ ایسے ہونے چاہئیں جن میں دین کی روح دوسروں کی نسبت زیادہ قوی اور طاقتور ہو اور وہ دین کے لئے ہر وقت قربان ہونے کے لئے تیار ہوں۔"
- "جن کی نظریں نیچی ہوں جو شرم و حیا کے پتلے ہوں"
- "جو اپنے دل میں خوفِ خدا رکھتے ہوں۔"
- "ہمیں ان مبلغوں کی ضرورت نہیں جو مباحثوں میں جیت جائیں بلکہ ان خادمانِ دین کی ضرورت ہے جو سجدوں میں جیت کر آئیں۔"
- "لیڈر وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو پیچھے چلائے نہ کہ لوگ جدھر چاہیں اسے لے جائیں۔"
- "جو شخص تقویٰ و طہارت پیدا کرتا ہے جو قلوب کی اصلاح کرتا ہے وہی حقیقی مبلغ ہے۔"
- "ہمیں وہ مبلغ چاہئیں جو اپنے آپ کو ملازم نہ سمجھیں بلکہ خدا تعالیٰ کے لئے کام کریں اور اسی سے اجر کے مستحق ہوں۔"
- "مبلغین سلسلہ کا کام ہے کہ خلافت کی ہر آواز کو خود سنیں اور سمجھ کر ہر جگہ اسے پہنچائیں!"

(تاریخ احمدیت جلد ہشتم ص ۳۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات کی اگلی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ ابھی تعمیر کا کام جاری ہے۔ تمام لجنات مزید چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں اور جن بہنوں نے ڈیڑھ سو، دو سو یا ڈھائی سو روپیہ دیا ہے ان کو مزید چندہ دینے کی تحریک کریں تا ۳۰۰/- ہونے پر ان کے نام کندہ کروائے جا سکیں۔ سب لجنات کوشش جاری رکھیں تا آئندہ جلسہ سالانہ تک مہمانخانہ پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرمہ طیبہ مشتاق صاحبہ	گلبرگ لاہور	۲۶۰—۰۰
" اہلیہ صاحبہ شاہد احمد صاحب	" "	۲۵۰—۰۰
" " مقیت صاحب	" "	۱۰۰—۰۰
لجنہ اماء اللہ	" "	۷۲۵—۰۰
" امۃ الرشید بریلوی صاحب	امریکہ	۱۸۸—۰۰
" انبساط صابر بنت قریشی محمد یوسف صاحب	"	۲۸۴—۰۰
" مسز تاجن خان صاحبہ	فجی	۵۴—۰۰
" مسز کرتاسی سوالینی بمعہ فیملی	انڈونیشیا	۳۰—۰۰
" مسز حسین بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز ایسو حسین بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز سوبلینا صاحبہ نسیتون بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز یوسف احمدی بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز رقیہ روئی بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز سکینہ بمعہ فیملی	"	۶۱—۰۰
" مسز چونا ماہ سکاوان بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز جمیلہ سکاوان بمعہ فیملی	"	۳۰—۰۰
" مسز للی ایڈی صاحبہ جایا پرمادیرا	"	۳۱—۰۰
" مسز خدیجہ اری سٹپارسو بمعہ فیملی	"	۵۰—۰۰
" مسز صالح الشیبی بمعہ فیملی		۲۰—۰۰
" مسز پلیتی سوسانتو صاحبہ		۲۵—۰۰
" مسز طاہرہ ذاکر حلیم صاحبہ		۵۰—۰۰
" لجنہ اماء اللہ	شاہدرہ لاہور	۲۵—۰۰
"	آنبہ کالیہ	۱۲—۰۰
"	چک چہور شیخوپورہ	۵۰—۰۰
"	گوٹھ چوہدری سلطان علی	۸۰—۰۰
"	چک ۳۲ جنوبی سرگودھا	۱۱۵—۰۰
"	گکھڑ منڈی	۷۵—۰۰
"	چک ۱۶۱ مراد بہاولپور	۲۰—۰۰
"	قصور	۲۱—۰۰
"	تربیلا ڈیم	۵۰—۰۰
"	سانگلہ ہل	۷۰—۰۰
"	پتوکی لاہور	۷۰—۰۰
"	اوچ شریف	۳۴—۰۰
"	چک ۹۹ شمالی سرگودھا	۳۵—۰۰
"	خوشاب	۲۲—۰۰
"	خانپور رحیم یار خان	۸۵—۰۰
"	تخت ہزارہ	۶۶—۰۰
"	چک ۸۸ شمالی سرگودھا	۱۷—۰۰
"	گرمولہ ورکاں	۷۰—۰۰
"	سیدانوالی	۲۱—۰۰
"	خانانوالی میانوالی	۲۵—۰۰

(باقی)

"رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا" علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے" (فرمان رسول اکرمؐ)

بیکار مت بیٹھیے — نسیم (رجسٹرڈ) — کوئی ہنر سیکھیے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ آپ کو آٹھ (۸) ہنر سکھاتا ہے

کورس	مدت	فیس
۱۔ اسٹیل فکسر (سٹیل بار بائینڈ اور سٹیل ریکر)	۴ ہفتے	۱۰۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۴ ہفتے	۱۰۰ روپے
۳۔ پائپ فٹر	۴ ہفتے	۱۵۰ روپے
۴۔ الیکٹریشن	۱½ ماہ	۲۰۰ روپے
۵۔ راج (مستری)	۱ ماہ	۲۰۰ روپے
۶۔ کارپینٹر چوڑی چوکھاٹ	۱ ماہ	۲۰۰ روپے
۷۔ کنسٹرکشن فورمین	۱ ماہ	۲۵۰ روپے
۸۔ سول ڈرافٹسمین	۳ ماہ	۴۵۰ روپے

اس کے علاوہ آسان عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے۔ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۳ اور ۲۰ تاریخ کو موچی گیٹ میں شروع ہوتی ہیں۔ پریکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت حاصل کریں۔ باہر کے حضرات کیلئے رہائش کا بندوبست ہے۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ نزد ناصر گڈی فروش۔ اندرون موچی گیٹ۔ فون:- ۶۱۵۷۹۵

برانچ:- مسلم کالونی بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

۱۹۷۴ء کے بعد

ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ مینیجر انوار احمد جان

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹرول کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور

انڈسٹریل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۱۱۸۴۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس (EL-KEMISTS) فون ۶۱۶۶۴

سیٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کمیشن برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک NESPAK کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸۔ گھر فون ۵۲۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

حضرت مولوی محمد الدین صاحب کی علالت:۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ عرصہ سے بہت بیمار ہیں درمیان میں کچھ افاقہ کی صورت پیدا ہوتی ہے لیکن پھر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواستہائے دعا:۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

محترم چوہدری اللہ جان صاحب سابق امیر جماعت راولپنڈی چند دن ہوئے حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ کی عیادت کے لئے راولپنڈی سے ربوہ تشریف لائے تھے واپسی پر سفر کی کوفت اور گرمی کے باعث آپ بہت بیمار ہو گئے۔ اس وقت نقاہت بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے محترم چوہدری صاحب موصوف کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(۲) میری بہو عزیزہ قانتہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ عزیزم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان ۸ رمئی ۱۹۷۸ء بروز سوموار اپنی تین بچیوں کے ساتھ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے جاپان روانہ ہو گئی ہیں۔ بہنوں اور بھائیوں سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا وہاں جانا ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور کامیاب و کامران ان کو واپس لائے۔ آمین۔

(اُمّ العطاء اہلیہ مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم۔ ربوہ)

تقاریب شادی:۔ عزیزم برادرم محمد اکرم چوہدری منیجر یو۔ بی۔ ایل لمیٹڈ ماچی سلطان (جھنگ) ابن چوہدری منشی خان صاحب مرحوم سیکھوانی کی تقریب شادی مورخہ ۶/۴/۷۸ بروز جمعرات ہمراہ عزیزہ فرزانہ عظمت بی۔ اے بنت مکرم چوہدری عظمت اللہ خان صاحب راجپوت سیکشن آفیسر (ریٹائرڈ) حال ربوہ عمل میں آئی۔ عزیز کا نکاح ۳ مارچ ۱۹۷۸ء کو مکرم مولوی خورشید احمد صاحب صدر عمومی نے ہمراہ عزیزہ فرزانہ بی۔ اے بنت عظمت اللہ خان صاحب سیکشن آفیسر ریٹائرڈ حال ربوہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر بعد نماز عصر مسجد المہدی گولبازار ربوہ میں پڑھا تھا۔ برات ۶ اپریل کو گھسیٹ پورہ سے ربوہ آئی۔ دوسرے دن ۷ اپریل کو دعوتِ ولیمہ ہوئی۔

قارئین کرام سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ رحمت و ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(محمد یوسف ناصر سیکھوانی واقفِ زندگی وکالت مال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

(۲) برادرم شیخ مظفر احمد صاحب کی شادی مورخہ ۲۱ اپریل کو ہوئی۔ بارات مردان سے شیخو پورہ ۲۰ اپریل کو روانہ ہوئی اور ۲۱ اپریل کو واپس مردان پہنچی۔ ۲۲ اور ۲۳ اپریل کو دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں احمدی اور غیر احمدی معززین نے شرکت کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(خاکسار خالد احمد شمس شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم مردان)

نصاب کتب برائے سالانہ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۱۲ رمئی ۱۹۷۸ء سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ربوہ میں شروع ہو رہی ہے۔ مندرجہ ذیل کتب نصاب میں شامل ہیں جن خدام کے پاس یہ کتب موجود ہوں وہ ہمراہ لائیں بصورت دیگر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مطلوبہ کتب قیمتاً حاصل کی جا سکیں گی:۔

- قرآن کریم (پہلا پارہ)
- احادیث الاخلاق
- چہل احادیث
- کشتی نوح
- شمائل احمد
- دینی معلومات
- ہمارا رسولؐ

(ناظم تدریس تربیتی کلاس)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ماہ مئی میں خدام کے مطالعہ کے لئے "رازِ حقیقت" مقرر کی گئی ہے اور "مسیح ہندوستان میں" ماہ جون کے لئے۔ خدام ان کتب کا مطالعہ فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رضاکار معلّمین کی پانچویں کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۲ رجنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو ایک مقامی بلا معاوضہ معلم مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکزی سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک چار کلاسیں منعقد ہو چکی ہیں اب پانچویں سہ ماہی کلاس انشاء اللہ جون ۱۹۷۸ء سے شروع ہوگی۔ مربیان کرام اور امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اپنے اپنے حلقہ اور جماعتوں میں خدام اور انصار کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواستیں مع کوائف حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کریں۔

اس تحریک کی اوّل مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی بہت محتاج ہیں اور معلّمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلّمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

زعماء انصار اللہ توجہ فرماویں

مجلس مشاورت کے موقع پر مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۷۸ء کو مجلس مرکزیہ و ناظمین اضلاع و ناظمین اعلیٰ کی میٹنگ میں صدر محترم نے فرمایا تھا کہ یتامیٰ کی پرورش و تربیت اور خبرگیری کی ذمہ داری انصار پر آتی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مجالس اپنے ہاں یتامیٰ کی فہرست تیار کریں اور موزوں اور سمجھدار انصار میں سے ہر بچہ کا ایک گارڈین مقرر کر دیا جائے جو بچہ کی تعلیمی ترقی کی نگہداشت اور تربیت اور اخلاقی نگرانی کی ذمہ داری لے اور دینی و دنیوی بہبود کے لئے حسبِ ضرورت مشورہ دے اور زندگی کے نشیب و فراز میں بچہ کی رہنمائی کرے۔ زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ جلد اپنے ہاں ایسا انتظام کر کے یتامیٰ کی فہرست مع کوائف اور گارڈین کے اسماء اور پتہ جات مرکز کو بھجوائیں۔ مطلوبہ کوائف ملنے پر انشاء اللہ انہیں مزید ہدایات بھجوائی جائیں گی۔

(قائد ایثار انصار اللہ مرکزیہ)

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشنڈ دکان)
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما
۱۲۔ فیلڈ ہوم اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

خدام کے مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۶ رجون اور ۲۳ رجون کو منعقد ہوں گے۔ خدام تیاری شروع کر دیں۔ نصاب ماہنامہ مشعل میں ملاحظہ کریں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ